سوال

(59) میت کی قبر پر کچھ لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ میت کی قبر پر لوہے یا پتھر کی کوئی سلیٹ لگا دی جائے کہ جس پر قرآنی آیات بھی لکھی ہوں اور میت کا نام اور تاریخ وفات وغیرہ بھی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جائز نہیں کہ میت کی قبر پر لوہے، پتھر یا کسی اور چیز پر قرآنی آیات یا کچھ اور لکھ کر لگایا جائے، کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

(نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجصص القبر وان يقعد عليه وان يبنى عليه) (صحيح مسلم' الجنائز' باب النهى عن تجصيص القبر الخ' ح: 970)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ قبر کو پختہ بنایا جائے یا اس پر بیٹھا جائے یا اس پر کوئی عمارت تعمیر کی جائے۔''

صحیح سند کے ساتھ ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں :

(وان يكتب عليها) (جامع الترمذي' الجنائز' باب ما جاء في كراهية تجصيص القبور والكتابة عليها' ح: 1052)

''آپ نے قبروں پر لکھنے سے بھی منع فرمایا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج 2 صفحہ 64